کچھ اشاریے کے بارے میں

موجودہ دور جس کو سائنسی دور بھی کہا جاتا ہے، جہاں ہر چیز نے ترقی کی بہت سی منزلیں طے کر لی ہیں وہاں طباعت کی جدید ترین سہولتیں فراہم ہونے کی وجہ سے ہر موضوع پر اس قدر لٹریچر شائع ہو رہا ہے کہ سب کا احاطہ کرنا نہایت مشکل ہوگیا ہے۔ کتابوں اور رسائل کے اشاریے اسی مشکل کو حل کرنے کے لیے تیار کیے جاتے ہیں۔ اشاریے کی حیثیت ایک منظم رہنما کی ہے جس کی مدد سے ہم نہایت قلیل وقت میں اپنے مطلوبہ موضوع تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔ ماہنامہ فقہ اسلامی کراچی کا دس سالہ اشاریہ بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔

علمی دنیا میں عام طور پر دو طرح کی تحقیق ہوتی ہے یا تو وہ کسی موضوع پر ہوتی ہے یا پھر کسی شخصیت کے حوالے سے، اس لیے فقہ اسلامی کا اشاریہ ان ہی دو طرح سے مرتب کیا گیا ہے تاکہ محققین آسانی سے اپنے مطلوبہ مواد تک پہنچ سکیں۔ اشاریے کی ابتدا میں گیارہ سال میں شائع ہونے والے شماروں کی تعداد، ماہ و سال اور شماروں کی ضخامت کے بارے میں آگاہی کے لیے شروع میں ایک رپورٹ بھی دے دی گئی ہے۔

موضوعاتی اشاریہ

تمام مضامین کو مختلف موضوعات میں تقسیم کر کے درج کیا گیا ہے۔ کسی بھی موضوع پر اپنا مطلوبہ مواد دیکھنے کے لیے ابتدا میں دی گئی 'فہرست' پر نظر ڈال لی جائے تو مطلوبہ موضوع کے بارے پتا چل جائے گا۔ موضوعات کی ترتیب منطقی اعتبار سے رکھی گئی ہے۔ یہ ترتیب مجلس التحقیق الاسلامی، ۹۹ جے ماڈل ٹاؤن لاہور کے محققین نے علمی مجالس کی مشاورت کے بعد طے کی تھی، اور اِسی ترتیب کے تحت مجلسِ ہٰذا میں ۲۵ سے زائد علمی، دینی و فقہی مجلّات کے اشاریے مرتب کیے گئے ہیں۔

اداریوں/مکتوبات/خطابات وغیرہ کو بھی متعلقہ موضوع میں درج کر دیا گیا ہے۔

مقالات کے علاوہ تبصرۂ کتب کو بھی ہر موضوع کے تحت (مقالات کے بعد ایک لکیر لگا کر) درج کیا گیا ہے، تاکہ ایک موضوع پر ایک ہی جگہ پر مقالات کے ساتھ ساتھ اس موضوع پر کتب سے بھی آگاہی ہو سکے۔ تبصرۂ کتب کو مصنف وار اشاریے میں بھی مصنف اور مبصر دونوں حوالوں سے ذکر کیا گیا

ہے۔مقالات میں تبصرۂ کتب کے علاوہ کتب ورسائل کے ناموں کو نسخ کر کے واضح کیا گیا ہے۔
اگر کسی عنوان کے تحت دو یا اس سے زائد موضوعات کا ذکر ہوا ہے تو اس کو تمام متعلقہ عنوانات میں بھی درج کر دیا گیا ہے۔
تمام موضوعات کے اندر مقالات کی ذیلی ترتیب ''ترتیبِ زمانی'' کے تحت رکھی گئی ہے تا کہ ایک موضوع پر علمی ارتقا کے ساتھ ساتھ تعاقب یا تنقیدی مضامین بھی صحیح ترتیب میں سامنے آ جائیں۔
شخصیات کو ترتیبِ زمانی کی بجائے جس 'شخصیت' پر مضمون ہے اُس کے نام کے اعتبار سے الف بائی ترتیب سے دیا گیا ہے۔اس سلسلے میں نیا انداز اختیار کیا گیا ہے۔اس حصے میں تبصروں اور خاص نمبروں کو الگ درج کرنے کی بجائے متعلقہ 'شخصیت' پر مقالات کے ساتھ ہی درج کیا ہے۔جس سے کسی بھی شخصیت پر معلومات ایک ہی جگہ پر یکجا مل سکیں گی۔

مصنف وار اشاریہ

اس حصے میں تمام مصنفین کے نام الف بائی ترتیب سے درج کیے گئے ہیں۔اور ناموں کے اسی انداز میں درج کیا گیا ہے، جس طرح مصنف کا 'اصل نام' ہے اور مقالے پر جس طرح 'لکھا' ہے۔ نام کے شروع کے القابات وغیرہ کو حذف کر دیا گیا ہے۔
اس حصے میں ایک 'مصنف' کے مقالات، تراجم، تبصرے اور بطورِ مرتب کا بھی ساتھ ہی ذکر کر دیا گیا ہے تا کہ ایک مصنف کی تمام تخلیقات ایک ہی نظر میں سامنے آ جائیں۔لیکن 'مصنف' کی سوانح وخدمات کے بارے میں مقالات موضوعاتی اشاریے میں ملیں گے۔

اظہارِ تشکر

ہم اس اشاریے کی تکمیل و اشاعت پر اللہ رب العزت کے شکریہ ادا کرنے کے ساتھ ساتھ بعد جناب ڈاکٹر مولانا حافظ حسن مدنی، جناب ڈاکٹر نور احمد شاہتاز، مولانا غلام نصیر الدین نصیر اور حافظ محمد سعد اللہ صاحب کے ممنون ہیں۔ان احباب کے تعاون سے اس اشاریہ کو مکمل کرنے میں بہت مدد ملی۔جزاک اللہ

سمیع الرحمٰن 0333-4244434
محمد شاہد حنیف 0333-4128743